© rasailojaraid.com

خبرنامہ

زبدۃ التفاسیر پر ڈاکٹریٹ

جناب اعجاز فاروق اکرم، استاد ادب عربی، فیصل آباد گورنمنٹ کالج نے یہ مقالہ پنجاب یونیورسٹی میں پی۔ ایچ۔ ڈی کے لئے پیش کیا۔ یہ مقالہ ڈاکٹر ظہور، صدر شعبۂ عربی و پرنسپل اورنٹیل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور کی زیرنگرانی مرتب کیا گیا۔ یہ مقالہ عربی زبان میں ڈھائی ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی بنیاد مشہور نقشبندی بزرگ خواجہ خاوند محمود ملقب بہ حضرت ایشاں (متوفی ۱۰۵۲ھ) کے صاحبزادے خواجہ معین الدین کشمیری (م ۱۰۸۵ھ) کی زبدۃ التفاسیر کا مخطوطہ ہے جو انھوں نے شہنشاہ عالمگیر کو پیش کیا تھا۔ اس تفسیر کے چار دستیاب نسخوں سے تصحیح و تقابل کا کام کیا گیا ہے۔ یہ نسخے پنجاب یونیورسٹی، لاہور، کیمبرج یونیورسٹی، انگلینڈ، خدابخش لائبریری، پٹنہ اور ایشیاٹک سوسائٹی لائبریری، کلکتہ میں موجود ہیں۔ تفسیر میں وارد احادیث، اعلام، قبائل اور اماکن و بلدان کی بھی تخریج کی گئی ہے۔

اس مقالہ کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ تفسیری اقوال و آراء کی تخریج مستند تفسیری مآخذ تفسیر طبری، تفسیر بغوی، زاد المسیر، تفسیر بیضاوی، تفسیر نسفی، تفسیر ابن عباس اور تفسیر جلالین سے کی گئی ہے۔ ہر قطعہ آیت کے سامنے ایک ہی سطر میں اس تفسیر اور مذکورہ تفسیروں کے حوالے صفحہ اور جلد نمبر کے ساتھ درج کر دئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ مقالہ تفسیر کے بنیادی مآخذ کے کیٹلاگ نما انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔

(الحق۔ اکوڑہ، جون ۱۹۹۶ء)

© rasailojaraid.com